مُلّا یھود نا مسعود کے نقشِ قدم پر

أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

تم پر حرام تھا۔ تو کیا تم کتاب کے ایک حصّے پر ایمان لاتے ہو اور دُوسرے حصّے کے ساتھ کفر کرتے ہو؟ پھر تم میں سے جو لوگ ایسا کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہے کہ دُنیا کی زندگی میں ذلیل و خوار ہو کر رہیں اور آخرت میں شدید ترین عذاب کی طرف پھیر دیے جائیں؟

اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم میں یہود نا مسعود کی ایک صفت یہ بیان کی ہے وہ بعض باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کو چھوڑ دیتے ہیں۔ سورہ بقرہ آیت نمبر ۸۵ ترجمان القرآن صفحہ ۹۱۔

بالکل یہود کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے یہ حدیث پیش کی ہے کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہونا ہوتا تو عمر ہوتا۔

اس سلسلے میں مندرجہ ذیل امور کو مُلّا کتمانِ حق کے لئے چھپا لیتا ہے۔ کیونکہ ان کے بزگوں نے دین کے لئے جھوٹ کے جائز ہونے کے فتوے دیئے ہوئے ہیں:

۱۔ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح اور غیر مبہم الفاظ میں اللہ اور اُس کے نبی ﷺ کی اطاعت کرنے والوں کے لئے عظیم الشان درجات کا وعدہ کیا ہے۔ دیکھو سورہ نساء آیت ۶۰

۲۔ مُلّا کبھی بھی قرآن مجید سے دلیل نہیں لائے گا بلکہ غیر مستند احادیث پیش کرے گا۔ مثلاً یہی حدیث ترمذی اور مشکوٰۃ میں موجود ہے اور اس کے آگے لکھا ہوا ہے

ھٰذٰ حَدِیْث ’’غَرِیْب‘‘

غریب حدیث کیا ہوتی ہے جس کا ایک ہی راوی ہو۔ یہ راوی ہے مشرع بن ھاعان ہے جس کے بارے میں تہذیب التہذیب میں لکھا ہے کہ یہ وہ شخص تھا جس نے کعبہ پر منجنیق سے پتھر برسائے تھے۔ واہ رے مُلّا کیا حدیث لایا ہے۔

۳ پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ مُلّا یہ کیوں بھول جاتا ہے نبی کریم ﷺ نے کئی احادیث میں ایک نبی کے آنے کی خبر دی ہے جسے ہر مسلمان جانتا ہے بلکہ مسلمانوں کا بچہ بچہ بھی جانتا ہے کہ اُمّتِ موسوی کی طرح اللہ تعالیٰ اس اُمّت میں بھی ایک مسیح بھیجے گا جسے نبی کریم ﷺ نے اپنے زبان مبارک سے چار دفعہ **نبی اللہ** ارشاد فرمایا۔ دیکھو صحیح مسلم کتاب الفتن روایت حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدی